O

سفر نصیب میں ہوتا تو ہم بہک جاتے
یا گھر قریب میں ہوتا تو بے کھٹک جاتے

اگر نہ کرتا حفاظت میں اپنے رستے کی
خیال و دل کے پرندے مجھے اُچک جاتے

کِیا ہے ساری کہانی میں اس کے نام پہ ضبط
مٹا دیے ہیں اشارے جو اس تلک جاتے

https://emad-ahmad.com/

اگر خیال نہ ہوتا حریمِ الفت کا
کسی جنون کے لمحے میں یہ بھی بگ جاتے

کسی سے ربط کی عزت کو چپ رہے ہم لوگ
وگرنہ اپنے بچاؤ میں دور تک جاتے

اگر وہ چاند سا چہرہ نہ راہ بَر ہوتا
شبِ فراق کی راہوں میں ہم بھی تھک جاتے

عماد ہم نے سرِ عام خود کو للکارا
کہ دل کے چور بس ایسے نہیں کھسک جاتے

https://emad-ahmad.com/